پندرہ روزہ

# الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۳ رشوال ۱۴۰۷ھ / ۱۰ رجون ۱۹۸۷ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴ / شمارہ نمبر ۱۲


# راولپنڈی کے علاقے میں بم کا دھماکہ: ۲۸ افراد زخمی

## شہر میں دو ماہ کے دوران بم کا چوتھا دھماکہ

۱۴ زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا، ۲ کی حالت نازک

## سیکولر بھارت میں خونِ مسلم کی ارزانی

## میرٹھ میں فسادات کے دوران مقامی انتظامیہ تماشائی بنی رہی

کانگریس آئی نے مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لئے مذہبی جذبات بھڑکائے: انڈین ایکسپریس

مذہبی مقامات سے مذہب کو بچانے کے لئے لوگوں سے میدانِ عمل میں آنے کی اپیلیں کی گئیں

## میرٹھ کے مسلمانوں کا مسکن نظر آتا ہے

خوشحالی کی واپسی میں برسوں لگ جائیں گے

## بھارتی مسلمانوں کے قتلِ عام کے خلاف کراچی میں مظاہرہ

راجیو گاندھی کا پتلا جلایا گیا، قونصل خانہ کو یادداشت پیش کی گئی

## ظفر الحق نے استعفیٰ دے دیا

## شریعت بل جنرل ضیاء اور جماعت اسلامی کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے

موجودہ شریعت بل ۲۲ اسلامی نکات اور قراردادِ مقاصد کے منافی ہے: مولانا فضل الرحمن

## جمہوریت بحال ہونے تک جدوجہد جاری رہے گی: بے نظیر

## جہاد سے منہ موڑنے کی وجہ سے مسلمانوں پر کافروں کا خوف مسلط ہو گیا ہے: مولانا نورانی

## زبانی لکی روت حکومت کی غلط پالیسی کا ثبوت ہے

## راجیو نے غفار خان کی عیادت کی

# غوث بخش رئیسانی اور ان کے 5 محافظ قتل کر دیئے گئے

بلوچستان کے سابق گورنر اپنے آبائی گاؤں مہر گوٹھ سے کوئٹہ جا رہے تھے اچانک نامعلوم حملہ آوروں نے ان کی گاڑیوں پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی

## بھٹو کی تدفین کیسے ہوئی

گورکن نذر لغاری کا انٹرویو

## فائرنگ سے رئیسانی کے ۲ بیٹوں سمیت ۵ افراد شدید زخمی

جوابی کارروائی میں ایک حملہ آور بھی مارا گیا۔ باقی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے

قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ بولان میں حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے

## ملیر میں ہنگامے

۶ گاڑیاں نذر آتش

پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

## ولی خان نے جمعہ کو گورنر ہاؤس کے گھیراؤ کی دھمکی دے دی

صوبہ سرحد کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ کیا گیا تو دوسرے صوبوں کو بجلی کی ترسیل روک دی جائے گی

## بھٹو خاندان جنرلوں کی پیداوار ہے

بے نظیر جنرل کی مہمان ہیں۔ پیر پگارو

## امریکی سفیر کے انٹرویو پر شدید ردعمل

## ۱۹۵۷ء سے جیل میں قید معمر شاعر

سید مختار کی نظر بندی کو چیلنج کر دیا گیا

## پاکستان کے تین ایف۔ ۱۶ طیاروں

کو زمین پر نقصان پہنچ چکا ہے

## خاقان کو سیکرٹری جنرل کے عہدے سے ہٹانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پیپلز پارٹی کا اعلان

## خاقان عباسی دوبارہ وزیر بننے والے ہیں


Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT & GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

IATA

قابل اعتماد
ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd
50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

الآاِنَّ اَولِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوفٌ عَلَيهِم وَلَا هُم يَحزَنُونَ ۝
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ غم ہو گا (القرآن)

پندرہ روزہ

الاسلام


## احوالِ روزِ قیامت

زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ کتاب اعمال لاکر رکھ دی جائے گی۔ انبیاء اور گواہ حاضر کر دیئے جائیں گے۔ لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا اور ہر متنفس کو جو کچھ اس نے عمل کیا تھا اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

(الزمر: آیت ۷۰-۶۹)

## محبانِ رسول ﷺ

میری امت میں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ہر ایک تمنا کرے گا کاش مجھے دیکھتا اپنے گھر والوں اور اپنے مال کے ساتھ۔

(مسلم، ابو ہریرہ)

اپنی رازے ہے مردانِ حر کی درویشی
کہ جبرئیل سے ہے اس کو نسبت خویشی
کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے
فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی

علامہ اقبالؒ

# قمری کیلنڈر — ایک ضرورت

۲۹ رمضان المبارک کی صبح ۱۲ سالہ یاسر نے اپنے دوست اور ہم جماعت علی کے لیے فون کیا۔ جب اسے بتایا گیا کہ علی تو اسکول جا چکے ہیں تو یاسر اپنی آواز میں حیرت و تاسف کو نہیں چھپا سکا۔ "مگر آج تو عید ہے پھر علی نے چھٹی کیوں نہیں کی؟" جب اسے بتایا گیا کہ علی میاں کا تو آج روزہ ہے تو وہ بڑا حیران ہوا۔ اس کے نوخیز ذہن میں کئی سوال ابھرے۔ یہ سوالات اسلام اور مسلمانوں کی حالتِ زار سے متعلق تھے جن کا جواب دینا آسان نہ تھا۔

رمضان شریف کے آغاز میں یاسر اور علی نے مل کر عہد کیا تھا کہ وہ اس سال پورے روزے رکھیں گے چنانچہ باقاعدگی سے وہ سحری کے وقت اٹھتے، پابندی کے ساتھ نماز اور تلاوتِ قرآن پاک کے بعد اسکول جاتے۔ اسکول میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ دوسرے مقامی بچوں کے ہمراہ کھیل کود میں بھی شریک ہوتے۔ دوپہر کے کھانے کے وقفے کے دوران جب وہ ایک طرف علیحدہ ہو کر بیٹھ جاتے تو ان کے غیر مسلم ساتھی سوال کرتے کہ وہ کیوں کچھ کھا پی نہیں رہے ہیں؟ انہیں جب انہیں رمضان کے بارے میں بتاتے، بعض اوقات کچھ شریر بچے اپنا کھانا ان کے منہ کے قریب لے جا کر انہیں کھانے کی ترغیب دیتے اور چھیڑتے۔ مگر وہ ثابت قدم رہے۔

اس طرح ۲۶ روزوں تک تو یاسر اور علی کا پورا پورا ساتھ رہا۔ یعنی ان کی سحری، ان کی افطار، ان کی نماز، یعنی سب کچھ وقت کے مطابق ہوتا رہا۔ مگر جب ان کی عبادتوں کا انعام "عید الفطر" کی شکل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا تو وہ اس کی خوشی ایک ساتھ نہیں منا سکے۔ کیونکہ ان دونوں کے گھروں میں عید دو مختلف دنوں میں ہوئی۔ اس طرح رویتِ ہلال کے مسئلے نے ان معصوم بچوں سے نہ صرف ان کی خوشیاں چھین لیں بلکہ ان کے ایمان کو بھی کافی حد تک ضعف پہنچایا۔

غرضیکہ اس سال پھر عید کے پُرمسرت موقع پر بدمزگی رہی۔ گھر گھر میں نفاق ہوا۔ کسی گھر میں شوہر نے جمعرات کو عید منائی تو اسی دن بیوی کا روزہ تھا۔ ایک ہی گھر میں رہنے والے بھائیوں نے مختلف دن عید منائی۔ دوست احباب سے فون پر عید کی مبارکباد کا سلام و پیام نہ ہو سکا کہ دوسروں کا روزہ نہ ہو۔ مختصر یہ کہ سارے شمالی امریکہ کے مسلمانوں میں نفاق رہا۔

اور یہ صرف شمالی امریکہ ہی میں نہیں بلکہ ہر اس جگہ ہوا ہے جہاں مسلمان بستے ہیں۔ ۳۰ رمضان المبارک کو دو بجے ایک کرم فرما نے فون پر عید کی مبارکباد دی۔ جب ان سے پوچھا کہ آیا وہ بھی جمعرات کو عید منا رہے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں عید تو بدھ کو ہو چکی۔ مگر وہ احتیاطاً جمعرات کو عید مبارک کا پیغام دے رہے ہیں۔ پھر سوال کیا کہ چاند بدھ یعنی منگل کو نظر آیا تھا تو انہوں نے تحیر سے جواب دیا کہ جن کے حکم سے وہ بدھ کو عید منا چکے ہیں ان سے آگے آسمانوں پر نہیں چل سکے کیونکہ چاند عید کے دوسرے دن بھی دکھائی نہیں دیا۔ ان کا اشارہ حجاز شریف کے ان غاصب سعودی حکمرانوں کی طرف تھا جن کے حکم سے وہ متعین وقت سے دو دن پہلے عید منا چکے تھے۔

سوال یہ ہے کہ سعودی حکمرانوں کو منگل کی شام نظر آنے والا چاند آخر کہاں غائب ہو گیا جو ان سے جغرافیائی طور پر مشرق میں واقع ممالک میں صاف و شفاف مطلع کے باوجود لاکھوں متلاشی آنکھوں کو کہیں نظر نہیں آیا۔ مثلاً پاکستان میں چاند بمشکل جمعرات کو نظر آیا۔ مغرب میں بھی درحقیقت منگل یا بدھ کو کہیں نظر نہیں آیا اور نہ ہی اس کے نظر آنے کے امکانات تھے۔ کئی مسلم اور غیر مسلم ماہرینِ فلکیات یہ اعلان کر چکے تھے کہ اگرچہ چاند کی پیدائش بدھ کو ہو گی مگر اس روز اس کے دکھائی دینے کے امکانات دنیا میں کہیں بھی نہیں ہیں۔ چاند ایک مقررہ شکل میں ایک مقررہ وقت پر ایک مقررہ جگہ پر ہوتے ہوئے ہی نظر آ سکتا تھا۔ مگر میڈیسن وسکانسن کے ایک میڈیکل کے طالب علم کو دن کی روشنی میں سورج غروب ہونے سے چند منٹ پیشتر چند لمحوں کے لیے ہلالِ عید نظر آ گیا اور پھر یہ خبر بجلی کی طرح سارے شمالی امریکہ میں پھیلا دی گئی۔ مگر لطف کی بات یہ ہے کہ اگر فون جماعتِ اسلامی کے رکن کو ہوا ہے تو اطلاع یہ دی گئی ہے کہ چاند دیکھنے والا ان کا اپنا آدمی یعنی جماعتِ اسلامی سے تعلق رکھنے والا ہے۔ اگر اطلاع کسی ایرانی طالب علم کو ملی ہے تو اسے بتایا گیا ہے کہ ایک ایرانی نے چاند دیکھا ہے۔ اسی طرح اگر کسی ISNA یا ICNA کا رکن ہے تو کہا گیا ہے تو وہ اس شکل میں گواہی دینے والا شخص انہی سے متعلق ہے۔ مگر کسی نے پلٹ کر یہ نہیں کہا کہ اسلام میں فردِ واحد کی گواہی شوال کے چاند کی تصدیق کے لیے شرعی طور پر ناقابلِ قبول ہے! اس طرح شمالی امریکہ کے اس مخصوص طبقے نے جمعرات کو عید منائی اور باقی لوگوں کی عید جمعۃ المبارک کو ہوئی چنانچہ اس دن مساجد میں دو خطبے پڑھے گئے۔ یعنی پہلے عید کا خطبہ پھر نمازِ جمعہ کا خطبہ۔

جمعہ کے دن عید نہیں منانے کا ایک سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ عید کے دن دو خطبے حاکمِ وقت پر بھاری ہوتے ہیں۔ لہٰذا حکمرانوں کے ٹکڑوں پر پلنے والے یہ احتیاط کرتے ہیں کہ عید جمعہ کو نہ ہو۔ یا پھر کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ جو مساجد یا انجمنیں پہلے نمازِ عید کا انتظام کر لیں تو اس دن چندہ کی رقم زیادہ اکٹھی

کر سکتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ مگر اس طرح وقتِ مقررہ پر اسلامی عبادات اور تقریبات نہیں منا کر ہم جو اللہ تعالیٰ کی برکات سے محروم ہو جاتے ہیں اس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔

اسلام دینِ فطرت ہے۔ مسلمانوں کی تمام جسمانی اور روحانی عبادات چاند، سورج اور زمین کی گردش کے دوران متعین شدہ اوقات کے مطابق ہیں۔ یہ چاند، کرۂ ارض، سورج، ستارے اور سیاروں سے آگے کے اور جہان بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے اپنے محور پر رواں دواں ہیں۔ نظامِ فلکی میں کوئی بھی کرہ اپنے متعین شدہ وقت اور راستے سے ایک لمحے کے لیے بھی بے راہ نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تابعداری ہی ان کی عبادت ہے۔ اگر ہم تعین شدہ اوقات سے ہٹ کر اپنی عبادات کریں، حج اور عید منائیں تو یہ خالقِ حقیقی سے جنگ کی کیفیت ہو گی جو کہ باعثِ عتاب ہے۔ جس طرح حکمِ الٰہی کی بنا پر ہم جمعہ کی نماز جمعہ کے دن ہی ادا کرتے ہیں، اتوار کو نہیں (حالانکہ یہاں پر اتوار کا دن حاضری کے لیے نہایت ہی موزوں ہے)۔ اسی طرح عیدین اور دوسری اسلامی تقریبات بھی اپنے اپنے وقت پر ہونی چاہئیں۔ موجودہ زمانے میں کسی بھی ریاضی دان کے لیے نظامِ قمری کے کیلنڈر کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ بلکہ اس احسن کام کا واضح حکم قرآن پاک میں بھی موجود ہے:

"اے نبیؐ! تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں، کہو یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کے تعین اور حج کی علامتیں ہیں۔"
(سورۃ بقرہ)

رویتِ ہلال کے اس مسئلے پر ہفت روزہ تکبیر کراچی کے معروف کالم نگار ابن آدم نے اپنے کالم بعنوان "گوشوارہ" میں بڑے موثر انداز میں لکھتے ہیں:

"...... ساری مساجد میں اوقاتِ نماز کے دائمی کیلنڈر آویزاں ہیں۔ جن کے مطابق اذان اور جماعت ہوتی ہے۔ جب اس قسم کا کیلنڈر مرتب نہیں ہوتا تھا تو لوگ زمین پر دھوپ اور سائے کی کیفیت سے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ اب یہ کس طرح ہوا کہ اس دائمی کیلنڈر پر تو یقین کر لیا گیا ہے اور ہر روز اوقاتِ نماز اس کے مطابق طے سمجھے جاتے ہیں۔ مطلب یہ کہ نظامِ شمسی کے حساب کو جسے سائنس نے مرتب کیا ہے قبول کر لیا گیا ہے۔ تو ابھی کتنا وقت اور درکار ہو گا کہ اجرامِ فلکی کے اس حساب کو گھنٹوں اور منٹوں سے آگے بڑھا کر دنوں اور ماہ و سال کے بارے میں بھی قبول کیا جا سکے۔ کیونکہ کیا ممکن ہے ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایک خاص وقت پر چاند کو ایک خاص مقام پر اور ایک کیفیت میں ہونا مقرر ہے اور وہ وہاں نہ ہو۔ اگر چاند کا معاملہ ذرا بھی غیر یقینی ہوتا تو اللہ نے اسے تاریخوں کا تعین اور حج کی علامت کے لیے مقرر نہ کیا ہوتا۔"

چنانچہ جب ہم اللہ کے حکم سے یہ مسلمہ حقیقت ہے جانتے ہوئے چاند کا حساب لگا کر تاریخوں کا تعین کر لیں گے اور اس کے مطابق دائمی کیلنڈر بنا لیں گے تو ان شاء اللہ یاسر اور علی کی طرح لاکھوں نوخیز ذہنوں میں اسلامی تقریبات کے موقع پر وسوسات کی بجائے اسلامی اتحاد کی روشنی پھیلے گی۔ پھر ان کی عیدیں بھی مختلف نہیں ہوا کریں گی۔

لطیف اویسی

## شریعت — اعجاز رحمانی

دعوے تو ہیں زباں پہ عشقِ رسول کے
دل میں مگر نہیں ہے محبت رسول کی
جن کو ہے اختلافِ شریعت کے باب میں
نافذ وہ کیا کریں گے شریعت رسول کی

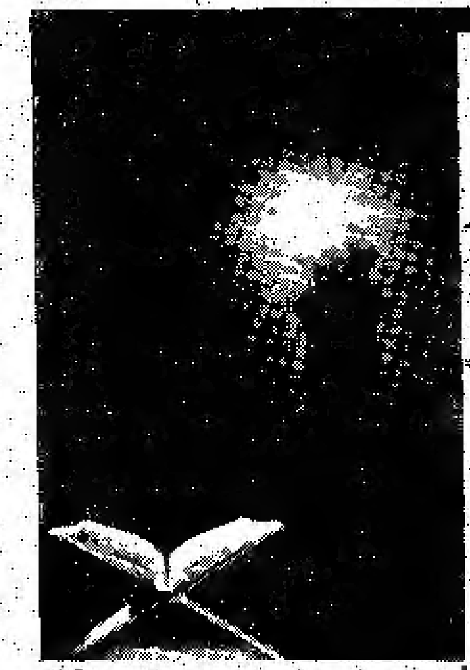

(اولیائے کرام)

## فرمانِ نبویﷺ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا یہ طریقہ تھا کہ جب ثرید لایا کر ان کے پاس لائی جاتی تو وہ اس کے ڈھکنے سے اس وقت تک ڈھکی رہنے دیتی کہ اس کی گرمی کا جوش اور تیزی ختم ہو جاتی۔ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا ہے کہ اس طرح (کچھ ٹھنڈا کر کے) کھانا زیادہ برکت کا باعث ہوتا ہے۔ (مسند دارمی)

حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں (بچپن میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آغوشِ شفقت میں پرورش پا رہا تھا (کھانے کے وقت) میرا ہاتھ پلیٹ میں ہر طرف پڑتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے نصیحت فرمائی کہ (کھانے سے پہلے) بسم اللہ پڑھا کرو اور اپنے داہنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے ہی سے کھایا کرو۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی رات کو اس حال میں سو جائے کہ اس کے ہاتھ میں کھانے کی چکنائی کا اثر اور اس کی بو ہو اور اس کی وجہ سے اس کو کوئی گزند پہنچ جائے (مثلاً کوئی کیڑا کاٹ لے) تو وہ بس اپنے ہی کو ملامت کرے۔ (جامع ترمذی، ابی داؤد، ابن ماجہ)

## اقوالِ زریں

۱۷۔ انسان خود عظیم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

۱۸۔ وہ کتنا بدنصیب انسان ہے جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے جانداروں پر رحم کرنے کی عادت نہیں پیدا کی۔ (حضرت غوث الاعظمؒ)

۱۹۔ تمہارے ساتھ جو برائی کرے اس کے بدلے میں نیکی کرو۔ (حضرت خواجہ غریب نوازؒ)

۲۰۔ مایوسی جہنم کا دوسرا نام ہے۔ (گورکیؒ)

۲۱۔ کسی مسلمان کے لئے زیبا نہیں کہ حصولِ رزق کی خاطر بیٹھ جائے اور دعا کرے کہ اللہ مجھ کو رزق دے۔ کیونکہ تم کو معلوم ہے کہ آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

## اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں حکمت ہے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی "اے پروردگار کیا ہی اچھا ہوتا اگر دنیا میں چار چیزیں ہوتیں اور چار نہ ہوتیں مثلاً دولت مندی ہوتی۔ تنگ دستی نہ ہوتی

زندگی ہوتی ...... موت نہ ہوتی
جنت ہوتی ...... دوزخ نہ ہوتی
صحت ہوتی ...... بیماری نہ ہوتی

تو غیب سے آواز آئی "اے موسیٰؑ! اگر صرف زندگی ہوتی موت نہ ہوتی تو میرا دیدار کیسے ہوتا۔ اگر جنت ہوتی دوزخ نہ ہوتی تو میرے عذاب سے کون ڈرتا۔ اگر دولت مندی ہوتی تنگدستی نہ ہوتی تو میرا شکر کون ادا کرتا۔ اگر تندرستی ہوتی بیماری نہ ہوتی تو مجھے کون یاد کرتا۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا واقعی رب کریم تیرے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے۔

## چراغِ منزل

حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں مدینہ منورہ میں ایک بار حسبِ معمول تمام گورنر موجود تھے کہ ایک مصری نے اٹھ کر شکایت کی مصر کے گورنر حضرت عمرو بن العاص نے بے قصور مجھے سو کوڑے مارے ہیں واقعہ صحیح تھا۔ حضرت عمرؓ نے مصری سے پوچھا تم کو قصاص میں سو کوڑے مارنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا بے شک۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تم مجمع عام میں گورنر کو سو کوڑے مار سکتے ہو۔

حضرت عمرو بن العاص نے فریاد کی کہ اس پر راضی کر لیا کہ ایک ایک کوڑے کے عوض دو دو اشرفی لے لے اور قصاص کا مطالبہ چھوڑ دے۔

# خواتین کا صفحہ

## روشن مثال
# حضرت فاطمۃ الزہرا

اسلام کے پیغمبر حضرت محمد صلعم مسجد نبوی میں اصحاب کے ساتھ تشریف فرما گفتگو میں مصروف تھے۔ یکایک ان کی چہیتی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا جو شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زوجیت میں تھیں وہاں تشریف لائیں۔ انہوں نے اپنے عظیم باپ سے جو کائنات کی محبوب ترین ذات ہے درخواست کی کہ وہ ان کے لئے کسی ملازم کا بندوبست کر دیں جو امور خانہ داری میں ان کی مدد کر سکے کیونکہ وہ اب بیمار ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے وہ چکی کی مشقت، دور افتادہ کنوئیں سے پانی لانے اور اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی نگہداشت نہیں کر سکتی تھیں۔ رسول خدا پر اپنی ناتواں بیٹی کی بات سن کر بڑا اثر ہوا۔ تھوڑی دیر کے لئے وہ خاموش ہو گئے لیکن انہوں نے غور کرنے کے بعد بہت مشفقانہ انداز میں جواب دیا:

"میری پیاری بیٹی! میں کسی غلام کو اصحاب صفہ کی خدمت سے علیحدہ نہیں کر سکتا۔ تمہیں چاہئے کہ اس دنیا کی سختیوں اور مصائب کو برداشت کرو تاکہ دوسری دنیا میں اس کا اجر عظیم تمہیں ملے۔"

رسول خدا کی چہیتی بیٹی فاطمہ زہرا اپنے عظیم باپ کی نصیحت سے مطمئن ہو کر گھر واپس آئیں اور دوبارہ انہوں نے کبھی باپ سے کسی ملازم کی درخواست نہیں کی۔

خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا حضور سرور عالم کی چہیتی بیٹی تھیں۔ ہجرت سے آٹھ سال قبل مکہ معظمہ میں پیدا ہوئیں۔ ان کی والدہ حضرت خدیجہ آنحضرت کی پہلی زوجہ تھیں جن کی زندگی میں پیغمبر اسلام نے دوسری شادی نہیں کی۔ فاطمہ زہرا ان کی چوتھی اور سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ دوسری بیٹیوں کے نام زینب، رقیہ اور ام کلثوم تھے۔ رقیہ اور ام کلثوم کی شادی یکے بعد دیگرے حضرت عثمان سے ہوئی جو اسلام کے تیسرے خلیفہ ہوئے۔

حضرت فاطمہ زہرا کی پرورش آنحضرت کے سایہ عاطفت میں ہوئی جو فخر موجودات اور رحمت اللعالمین تھے۔ عام بچوں کے برخلاف فاطمہ بہت زیادہ سنجیدہ اور تنہائی پسند طبیعت رکھتی تھیں۔ جسمانی اعتبار سے نحیف و نزار اور کمزور ہونے کی وجہ سے عام بچوں کے کھیل کود میں بہت کم حصہ لیتی تھیں۔ ابتداء ہی سے ان میں تنہائی پسندی اور روحانی وقار پیدا ہو گیا تھا جس پر پیغمبر اسلام کی بے مثل تعلیم و تربیت نے اور بھی جلا کر دی تھی۔

حضرت فاطمہ شکل و صورت اور عادات و اطوار میں باپ سے بہت مشابہ تھیں۔ رسول اللہ کی چہیتی بیٹی نے اپنی ماں کے انتقال کے بعد اپنے عظیم باپ کی خدمت کو اپنا وطیرہ بنا لیا تھا۔ اسلام کے برگزیدہ پیغمبر نے متعدد مواقع پر حضرت فاطمہ کے لئے اپنی انتہائی محبت کا اظہار کیا ہے۔ ایک بار انہوں نے فرمایا:

"فاطمہ! خدا ایسے شخص کو پسند نہیں کرے گا جو تجھے ناراض کرے اور اس سے خوش ہو گا جو تجھے خوش رکھے۔"

ایک دوسرے موقع پر سرور کونین نے فرمایا:

"فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جو اس کو تکلیف پہنچاتا اور جو اسے آرام پہنچائے گا وہ مجھے آرام پہنچائے گا۔"

حضرت عائشہ نے جو رسول خدا کی چہیتی بیوی تھیں ایک بار فرمایا:

"اس دنیا میں جب رسول خدا کے بعد فاطمہ سے بہتر عظیم شخصیت میری نظر سے نہیں گزری۔"

دوسرے موقع پر انہوں نے فرمایا: "رسول خدا سب سے زیادہ دنیا میں فاطمہ کو چاہتے تھے اور وہ ان کو سب سے زیادہ عزیز تھیں۔"

حضرت فاطمہ کی شادی کا وقت آیا تو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر دونوں نے رشتے کی خواہش کی لیکن آنحضرت خاموش رہے۔ حضرت علی جنہوں نے تربیت رسول خدا کے زیر سایہ ہوئی تھی اور شجاعت اور سخاوت، علم اور تقویٰ میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے اپنی غربت اور ناداری کی وجہ سے خاموش تھے لیکن آخرکار جرأت کر کے انہوں نے رسول خدا سے رشتے کی خواہش ظاہر کی تو وہ فوراً قبول کر لی گئی۔ حضرت علی نے اپنی زرہ بکتر جو انہیں جنگ بدر میں ملی تھی چار سو درہم میں فروخت کر کے شادی کی تقریب میں صرف کئے جو انتہائی سادگی سے منعقد کی گئی۔

اسلام کے برگزیدہ پیغمبر نے اپنی چہیتی بیٹی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"میری بیٹی میں نے تمہیں ایک ایسے شخص کی زوجیت میں دیا ہے جس کا ایمان راسخ ہے اور جو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ عالم فاضل ہے اور جو اپنے تقویٰ اور کردار کی وجہ سے ممتاز مقام رکھتا ہے۔"

حضرت فاطمہ کی ازدواجی زندگی بہت سادہ تھی۔ حضرت علی دن بھر باہر مزدوری کرتے اور ان کی زوجہ امور خانہ داری میں مصروف رہتیں۔ جن میں چکی پیسنا اور دور افتادہ کنوئیں سے پانی لانا بھی شامل تھا۔ دنیائے اسلام کا یہ لاثانی جوڑا اکثر فاقے کرتا۔ [illegible] کبھی کوئی سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ نہیں جاتا تھا اور گھر میں جو کچھ بھی ہوتا اس کی نذر کر دیا جاتا تھا۔ اکثر ایسا ہوتا کہ فاطمہ زہرا نے کھانا سائل کی نذر کر دیا اور خود وہ بچوں کے ساتھ بھوکے سو گئے۔

حضرت فاطمہ کے پانچ بچے تھے۔ تین بیٹے اور دو بیٹیاں۔ بیٹوں میں حسن، حسین اور محسن اور بیٹیوں میں زینب اور ام کلثوم۔ حسن تین ہجری اور حسین چوتھی ہجری میں پیدا ہوئے۔ محسن کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا لیکن حسن اور حسین پیغمبر اسلام کے چہیتے نواسے تھے اور وہ اکثر انہیں اپنے کندھوں پر بٹھا کر چلتے تھے۔ پیغمبر اسلام جب سجدہ میں جاتے تو ننھے نواسے ان کی پشت مبارک پر سوار ہو جاتے اور پیغمبر اسلام اس وقت تک سجدے سے سر نہیں اٹھاتے جب تک وہ پشت مبارک سے نیچے نہ اتر جاتے۔ حضرت فاطمہ کے ان دونوں بیٹوں اور بیٹی زینب نے جنہوں نے اپنے عظیم گھرانے کی صفات حمیدہ ورثہ میں پائی تھیں تاریخ اسلام میں نمایاں کردار ادا کیا اور وہ دنیائے اسلام کی عظیم ترین شخصیتوں میں شمار کی جاتی ہیں۔

حضرت فاطمہ نے جنگ احد میں اپنے عظیم باپ کے زخموں کی مرہم پٹی کی فتح مکہ میں اور ۱۰ ہجری میں حجۃ الوداع کے موقع پر وہ رسول خدا کے ساتھ تھیں۔

حجۃ الوداع سے واپسی کے تھوڑے ہی عرصہ بعد پیغمبر اسلام علیل ہو گئے۔ حضرت فاطمہ نے ان کی تیمارداری کی۔ سرور کونین نے کوئی بات حضرت فاطمہ کے کان میں کہی جس کو سن کر وہ رو پڑیں پھر دوسری بات کہی تو وہ مسکرا دیں۔ ۱۱ ہجری میں سرور عالم کے وصال کے بعد حضرت عائشہ نے جب فاطمہ زہرا سے اس واقعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ پہلے میرے باپ نے مجھ سے فرمایا کہ ان کا آخری وقت آ گیا ہے تو وہ اشکبار ہو گئیں پھر دوبارہ جب انہوں نے فرمایا کہ دوسری دنیا میں تم (فاطمہ) سب سے پہلے مجھ سے ملو گی تو میں خوشی سے مسکرا دی۔

پیغمبر اسلام کے وصال کے بعد ان کی چہیتی بیٹی زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہیں اور چھ ماہ بعد ان کا بھی انتقال ہو گیا۔

# تازہ به تازہ

## قومی زبان کا نیا شمارہ

ماہنامہ "قومی زبان" بابت اپریل ۱۹۹۰ء شائع ہو گیا ہے۔ اس شمارے کی خصوصیت مشہور افسانہ نگار ابوالفضل صدیقی کا گوشہ ہے جس میں ڈاکٹر جمیل جالبی، جناب ذکا الرحمن، جناب حکیم احمد، جناب شریف احمد کے مضامین سے آراستہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مخزن کے طور پر مجنوں گورکھپوری کا ایک بہت اہم مضمون "زندگی" بھی شامل ہے۔ غزلیں نیا تکرار، حمایت علی شاعر، آفاق صدیقی، نظیر اکبر آبادی کا تعارف کرایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں محمد الیاس، [illegible] کے ۲۶ سوالات کے جواب، احمد عطاء اللہ شاہ، [illegible] شرف، سید قدرت نقوی، نسیم ہشیو، فرمان احمد قریشی کے رشحات گراں قدر اور دیگر مستقل عنوانات بھی حسب دستور شامل ہیں۔

## نجم جاوداں

ادارہ [illegible] خیال راولپنڈی کی زیر نگرانی [illegible] کا پہلا شعری مجموعہ "نجم جاوداں" شائع ہوا ہے۔ [illegible] مارکیٹ میں موجود ہے۔ ضخامت ۱۲۶ صفحات۔ قیمت [illegible] روپے۔

## دھوپ کا سایہ

ممتاز افسانہ نگار [illegible] کا پہلا افسانوی مجموعہ "دھوپ کا سایہ" چھپ گیا ہے۔

جعفر شیرازی کی غزل کے چند شعر

[illegible]

ہوش کرنی ہو آگہی بھی مگر [illegible]

MALVERN PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H8

ہر قسم کی چھپائی کے لئے

مالورن پرنٹنگ پریس لمیٹڈ


# آپ کے مسائل

## اس راہگیر لڑکی کو بھول جانا ہی بہتر ہے

باجی! میں ایک آفس میں اکاؤنٹنٹ ہوں۔ گزشتہ چند ماہ سے دفتر آتے جاتے ایک لڑکی نظر آتی ہے غالباً وہ بھی کسی دفتر میں ملازم ہے۔ مجھے اس سے بہت دلچسپی ہو گئی ہے۔ یہ ایک فطری عمل ہے مگر افسوس اس بات کا ہے کہ وہ ہندو گھرانے سے تعلق رکھتی ہے۔ ہم روزانہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں لیکن آج تک ہماری بات چیت نہیں ہوئی۔ ہم راستے میں چلتے ہوئے ایک دوسرے کو بھرپور نظروں سے دیکھتے ہیں پھر نظریں چرا لیتے ہیں۔ آج تک نہ میں نے جرأت کی کہ اس لڑکی کو مخاطب کروں اور نہ اس نے کوئی اشارہ دیا۔ میں چاہتا ہوں کہ اسے اپنا لوں لیکن مذہب کی وجہ سے مجبور ہوں کوئی ایسا طریقہ بتائیں کہ وہ لڑکی خود مجھ سے بات کرے۔ وہ خود میرے پاس آئے کیونکہ میں اس کی محبت میں بُری طرح جل رہا ہوں۔

(م۔ الف۔ ساؤتھ آل)

ج: آپ ان عاشقوں سے بھی گئے گزرے ہیں جو لڑکیوں کو دیکھتے ہی ان پر لٹو ہو جاتے ہیں انہیں خط لکھتے ہیں، سہانے خواب دکھاتے ہیں۔ آخر میں کہہ دیتے ہیں کہ میں اپنے مذہب کے سامنے مجبور ہوں۔ تم میری پہلی اور آخری محبت ہو، لیکن میں تم سے شادی نہیں کر سکتا۔ محبت جرم نہیں ہے۔ یہ کہیں بھی کسی بھی وقت اور کسی بھی مذہب کی لڑکی کے ساتھ ہو سکتی ہے لیکن آپ کی موجودہ کیفیت محض جذبات کا غلبہ ہے۔ یقین کریں اگر آپ کی نیت کچھ اچھی ہوتی آپ اس قدر کم ہمت نہ ہوتے تو اس تک رسائی کے سو طریقے ہو سکتے تھے۔ پھر وہ آپ سے متاثر ہو کر ہو سکتا ہے کہ شادی کے لئے رضامند ہو جاتی۔ اور اسلام قبول کر لیتی یہ تو کوئی بات نہ ہوئی کہ وہ آپ سے خود بات کرے آپ سے خود خط آئے پہل کریں؟ بہتر ہو اس سے دیر معاملہ ختم سمجھیں آپ کسی مسلمان لڑکی کو تلاش کر کے اپنے والدین کی رضامندی سے شادی کر لیں آپ کے لئے یہی بہتر ہے۔

## اور بھی غم ہیں زمانے میں محبت کے سوا

[illegible]

## میرے شوہر انتہائی بے رحم ہیں

[illegible]

# ادب و ثقافت

## شاخ ہری اور پیلے پھول ۔ میں کوئی ہری شاخ نظر آتی ہے نہ کوئی پیلا پھول ۔

"شاخ ہری اور پیلے پھول" بظاہر ڈاکٹر عالیہ امام کی آپ بیتی ہے، لیکن دراصل یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں کوئی ہری شاخ نظر آتی ہے نہ کوئی پیلا پھول۔ اگرچہ دکھائی دیتا ہے آرنیسر متعلق باتوں کا جھاڑ جھنکاڑ کہیں موسیقی کی تاریخ اس طرح بیان کی جا رہی ہے کہ اگر پڑھنے والے کو موسیقی سے دلچسپی ہو تو یہ دلچسپی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے۔ کہیں اشتراکیت پر صفحوں کے صفحے اس طرح سیاہ کیے گئے ہیں کہ ان کے سامنے اشتراکیت کا سیاہ ترین بھی ماند پڑتی نظر آتی ہے۔ کتاب کا ایک بڑا حصہ پریم پیرا نیس جیسی محبوبی، جوش، رئیس امروہوی اور ایک درجن مشاعروں کی رودادوں کے لیے وقف کیا گیا ہے۔ اس قسم کی روداد، اخباری رپورٹوں کے ادبی صفحات پر تو برداشت کی جا سکتی ہیں لیکن اللہ کو کسی کتاب کی ضخامت میں اضافے کا سبب بنانا ڈاکٹر عالیہ امام ہی کا حوصلہ ہے۔ یہاں ایک بھی مسئلہ غنیمت ہے جیسے مصنفہ نے بھی کتاب کو آگے بڑھا دیا ہے۔ لیکن اسی وقت ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی جب ڈاکٹر محمود حسین کی ایک طویل تقریر نظر آئی جس کا تعلق میرا یقین ہے جو بہت غور کرنے کے بعد بھی یہ بات ہماری سمجھ میں نہ آئی کہ اس تقریر کا زیر نظر کتاب سے کیا تعلق ہے۔ آخر اس عقدے کو استاد لاغر مراد آبادی نے حل کیا اور بتایا کہ یہ سہو قلم ہے۔ جس کاتب نے یہ کتاب لکھی ہے وہ ڈاکٹر محمود حسین کی تقریروں کا مجموعہ بھی کتابت کر رہا تھا۔ غلطی سے تقریر ڈاکٹر عالیہ امام کی کتاب میں شامل ہو گئی۔ ہم نے عرض کیا کہ اتنا بڑا سہو قلم پہلی مرتبہ دیکھنے میں آیا ہے۔ انہوں نے فرمایا "آپ نے تو ایک ایسی کتاب بھی دیکھی ہے جو تمام و کمال سہو قلم کا نتیجہ ہے"۔ معلوم نہیں لاغر صاحب کا اشارہ کس جانب تھا۔

زیر نظر کتاب کے وہ چند صفحات جن سے مصنفہ کی ذات پر روشنی پڑتی ہے، بے حد دلچسپ ہیں۔ ان سے بہت سی نئی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ مثلاً فیض احمد فیض نے انہیں طوطی پاکستان کا خطاب دیا تھا۔ اردو میں طوطی بولنے کا محاورہ شاید اسی واقعے کے بعد مروج ہوا ہے۔ ایوب خان نے ڈاکٹر عالیہ امام کو وزارت اور سفارت کی پیشکش کی تھی۔ بھٹو ان کو خوبصورت مقرر اور ادیب کہا کرتے تھے۔ انہوں نے بھی وزارت اُن کے قدموں میں ڈال دی تھی۔ آغا شاہی بھی انہیں سفیر بنانے پر مصر رہے۔ لیکن محترمہ نے ان تمام پیشکشوں کو پائے حقارت سے ٹھکرا دیا۔ اس سے محترمہ کے اعلیٰ کردار کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہاں تو وہ معمولی ملازمتوں کے لیے پریشان رہتی تھیں، اور کہاں بڑے بڑے عہدے ان کی نظروں کا حقیر تھے۔ یہ دوسری بات ہے کہ محترمہ اگر ان عہدوں کو قبول کر لیتیں تو ایوب خان اور بھٹو کے زمانے میں انتشار کی سیاہ دوگنا ہو جاتا۔ اس خیال کی تصدیق علامہ نیاز فتح پوری کے ایک قول سے بھی ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ علامہ نے فرمایا تھا "عالیہ! ارے عالیہ... مجھے اگر ایسی بیوی مل جاتی تو اب تک میری ستر و اٹھارہ برس اطمینان سے ہو جاتیں"۔ (علامہ کا یہ جملہ خود مصنفہ نے اپنی کتاب کے صفحہ ۲۴۱ پر درج کیا ہے)۔

لیکن یہ مذاق کی بات تھی۔ علامہ کی اصل رائے کچھ اور تھی جس کا اندازہ اللہ کی ایک دعا سے ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ نیاز فتح پوری ڈاکٹر عالیہ امام سے ملنے کے لیے ان کے گھر گئے۔ محترمہ کے شوہر ظلم امام صاحب گھر پر موجود تھے لیکن محترمہ غائب تھیں۔ معلوم ہوا ایک جلسے میں شرکت کرنے گئی ہیں۔ علامہ ایک کاغذ پر یہ ایک شعر لکھ کر چھوڑ آئے:

> بی عالیہ آج کل مجالس کی نقیب
> ملتا ہی نہیں پتا کہیں دور و قریب
> کل تک تو تھے ذرا سا اتفاق کا ظہیر
> وہ ہو گئے حسین بھی اب اپنے رقیب

ڈاکٹر عالیہ امام کے بارے میں سب سے دلچسپ اور معنی خیز رائے بیگم جوش ملیح آبادی کی ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ کے جوش صاحب سے گہرے مراسم تھے۔ وہ اکثر ان کے ہاں جاتی تھیں۔ یہ بات بیگم جوش کو پسند نہ تھی۔ ایک روز ان کا پیمانہ صبر چھلک پڑا۔ آگے کا قصہ ڈاکٹر عالیہ امام کی زبانی سنیے۔ "میری طرف سے پیٹھ پھیر کر جوش صاحب سے مخاطب ہوئیں۔ مجھے ایسی عورتیں زہر لگتی ہیں جو دوسرے مردوں کے گھر میں داخل ہوں"۔

ڈاکٹر عالیہ امام کی پرورش جس ماحول میں ہوئی ہے، اس کی تفصیل انہیں کی زبان سے سنیے۔ "جانے کتنے کی پوری رات کلاسیکی موسیقی کی انگوٹھیاں جڑی ہوتی تھیں۔ اسی لیے گھر میں پرندھر واڑے طبلے پر سُر بکھیرتیں، سارنگی کے تار کا نپتے، استاد بڑے غلام علی کا جھالا بجتا، خورشید فریدی کی پائلیں کھنکتیں، پنچا، اماموں، خالہ، پھوپھی سبھی جھوم جھوم کر گلکاری کرتے۔ کرشن کنھیا کی مرلی بجتی۔ اتنی کراٹا سے زیادہ موسیقی پر عبور تھا۔ موسیقی کے ذریعے کنبے کی لڑکیوں کی تربیت بھی مقصود تھی"۔

یہ تربیت آگے چل کر بہت کام آئی۔ محترمہ کے دولت خانے پر طاؤس و رباب ہی نہیں ساغر و مینا بھی گردش کرنے لگے۔ پیسے چلانے کی ایک محفل کا دلچسپ حال محترمہ نے ان الفاظ میں قلم بند کیا ہے۔ "ہمارے گھر پر فیض صاحب کی دعوت تھی۔ فیض صاحب سرشام طلوع ہو گئے۔ اس محفل میں ڈاکٹر آفتاب احمد خان... کنور ادریس... یوسف جمال تشریف فرما تھے۔ مہدی صاحب ساقی گری کے فرائض انجام دے رہے تھے... اندر جا کر دیکھا تو ہمارے بھائی صاحب بھی ہیں... گھر والوں پر برس رہے تھے... عالیہ کا گھر اس لائق نہیں رہا کہ کوئی شریف آدمی اس میں قدم رکھے... سید زادی کے لچھن ہیں اور گھر میں جام پر جام ٹکرائے جا رہے ہیں... میں گھبراہٹ کے عالم میں باہر آ گئی۔ فیض صاحب مجھے دیکھتے ہی پیمانہ بھر گئے... بتاؤ تو سہی آخر کیا ہوا؟ بھائی صاحب گھر چھوڑ کر جا رہے تھے۔ آپ لوگوں کی وجہ سے کہتے ہیں یہ مینا قطعاً حرام ہے... فیض صاحب بہت ہی سکون کے عالم میں بیٹھے سب کچھ سنتے رہے اور مسکراتے رہے۔ پھر آہستہ سے بولے تو کیا ہوا۔ ایسا تو ہوتا ہی رہتا ہے۔ یہ کہہ کے وہ سے اُٹھے۔ بھائی صاحب کے سامنے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے، یہ تو

عالیہ کی غلطی ہے۔ تمہیں پہلے سے بتایا نہیں کہ آپ تشریف لا رہے ہیں۔ ہم تو رس کی عبادت میں مخل نہیں ہوتے۔ تو پھر آپ کہاں؟ یہ جملہ سنتے ہی بھائی صاحب ہنس پڑے۔ تھوڑی دیر میں دیکھا کہ وہ سب سے آگے بیٹھے ہوئے فیض صاحب سے کلام پر داد دے رہے ہیں"۔

کو ظلم امام صاحب نے ریڈیو کو کلام کہا، مرزا ظفر الحسن صاحب کو سوویت سے جانے کی چاہت پاکستان میں آئے اور یہاں اہل پاکستان کو موصوف کے علم اور بصیرت سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملا۔ محترمہ کے پاکستان تشریف لانے کی اس لیے بھی ضرورت تھی کہ پاکستان اور اسلام دونوں کے بارے میں ان کا ایک مخصوص نقطہ نظر تھا اور ان کے نزدیک پاکستان مسلمانوں کی جدوجہد کا نتیجہ نہیں بلکہ "برطانوی سامراج نے عوام متحدہ محاذ کو کمزور کرنے اور ان کے اقتدار سے اپنے اقتدار کو نکلتا ہوا دیکھ کر ہندوستان کی کوکھ سے ایک دوسری مملکت وجود میں آئی یعنی پاکستان...... ہندو اور مسلمانوں کی بے شمار خوشیاں جو صدیوں ساتھ رہنے سے آگئی تھیں، خون میں نہا گئیں"۔ (ص ۳۹)

مذہب کے بارے میں محترمہ کا خیال ہے۔ "علمائے اسلام نے مدتوں انسانیت کو مومن و کافر اور دنیا کو دارالحرب اور دارالاسلام میں تقسیم کر دیا تھا۔ جہاد مسلمانوں کا صرف مذہبی ہی نہیں قومی فریضہ تھا۔ یہ سب مذہب کے عوام کو بے وقوف بنانے اور مذہب کی افیون دے کر سلانے کے تھے تاکہ خلق اللہ کا روبار حیات ہاں پر بعض کوشش کے طور پر چلتا رہے"۔ (ص ۵۴)

تاریخ ہند کے ساتھ ساتھ محترمہ کا اسلام کا مطالعہ بھی خاصا وسیع معلوم ہوتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک مسلمان فرماں روا جو اپنے منسوب مذکورہ اقتدارات اسلام کے اصولوں کے مطابق تھے!

ڈاکٹر عالیہ امام کو اپنے اشتراکی ہونے پر فخر ہے۔ وہ روس کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانے میں بھی تکلف نہیں کرتیں۔ روس سے ان کی عقیدت کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے کتاب میں اپنے والد مرحوم کی تصویر کے بعد جو تصویر شامل کی ہے وہ گورباچوف کی ہے۔

ایوب خان اور بھٹو ڈاکٹر عالیہ امام کو اگر سفیر بناتے تو یقیناً روس بھیجتے۔ لیکن زیر نظر کتاب پڑھ کر احساس ہوتا ہے جیسے محترمہ پاکستان میں روس کی سفیر ہوں۔

یہ کتاب مصنفہ نے خود چھاپی ہے ۔۔۔

۳۳۶ صفحات، امپورٹڈ کاغذ، خوبصورت سرورق، مدقش طباعت، عمدہ جلد سازی، اتنی خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین سو روپے ہے۔ اس سے کہیں زیادہ تو اس کتاب پر لاگت آئی ہوگی۔ معلوم نہیں کتاب کی اس کم قیمتی کا راز کیا ہے۔ مصنفہ اگر چاہتیں تو کتاب کی قدر و قیمت میں با آسانی اضافہ کر سکتی تھیں، وہ اس طرح کہ کتاب کے تمام صفحات سادہ چھوڑتیں تاکہ ہر خریدار ان صفحات کو اپنی مرضی سے سیاہ کرتا۔ ڈاکٹر عالیہ امام آزادی تحریر و تقریر کی زبردست حامی ہیں۔ انہیں عام لوگوں کو اتنی آزادی تو دینی چاہیے تھی۔

---

> چڑھتے سورج کی جو پرستش بھی
> صبح کرتا تو شام کیا کرتا

## اپنے ایک دوست کے نام

### افتخار عارف

> یہ منافق ہوں مجھ کو دنیا بہت چاہتی ہے
> اپنی ہی ال کو مال کہنے سے کتراتی ہے
> اپنے خونی کی آواز کا انتظار کر رہی ہے تمام عمر کے ہر ایک رشتے کو جھٹلاتی ہے
> میں تنہا منافق ہوں مگر دنیا بہت چاہتی ہے
> سہے ہندی کی صورت اگر تم نے مانی کہ وہ پوست نے کرتب دکھاتی ہے
> اور اپنے قتل کے ہتھیار زندہ کٹوں کے عوض بیچا کرتی ہے
> اور یہ دنیا بہت چاہتی ہے
> یہ تنہا منافق ہوں۔

## اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

> پتے لوگ ہمیشہ کہتے آئے ہیں
> سب تعریفیں اس کے لیے ہیں جو فاتح عالم ہے
> اور جو کشف و ارادہ ہے
> میرے حضور سے میرے خدا کا وعدہ ہے
> خیر کے گھر میں جتنے دروازے کھلتے ہیں
> ان میں اک توبہ کا بھی دروازہ ہے
> اشک ندامت اپنی جگہ پر آپ بڑا
> خمیازہ ہے
> میرے حضور سے میرے خدا کا وعدہ ہے

## ایک اُداس شام کے نام

> عجیب لوگ ہیں
> ہم اہل اعتبار کتنے بدنصیب لوگ ہیں
> جو رات جاگنے کی تھی وہ ساری رات
> ــــ خواب دیکھ دیکھ کر گزارتے رہے
> جو نام بھولنے کا تھا اسی ایک نام کو
> ــــ گلی گلی پکارتے رہے
> جو کھیل جیتنے کا تھا وہ کھیل ہارتے رہے
> عجیب لوگ ہیں
> ہم اہل اعتبار کتنے بدنصیب لوگ ہیں

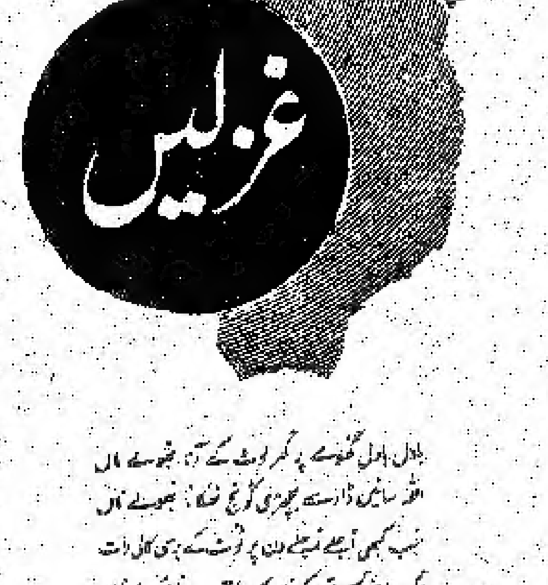


○

> مرے خدا مجھے اتنا تو معتبر کر دے
> میں جس مکان میں رہتا ہوں اس کو گھر کر دے
> یہ روشنی کے تعاقب میں بھاگتا ہوا دن
> جو تھک گیا ہے تو اب اس کو مختصر کر دے
> میں زندگی کی دعا مانگنے لگا ہوں بہت
> جو ہو سکے تو دعاؤں کو بے اثر کر دے
> میں اپنے خواب سے کٹ کر جیوں تو میرے خدا
> اُجاڑ دے مری مٹی کو دربدر کر دے
> مری زمین مرا آخری حوالہ ہے
> سو میں رہوں نہ رہوں اس کو بارور کر دے

○

> عذاب یہ بھی کسی اور پر نہیں آیا
> کہ ایک عمر چلے اور گھر نہیں آیا
> اس ایک خواب کی حسرت میں جل بجھیں آنکھیں
> وہ ایک خواب کہ اب تک نظر نہیں آیا
> کریں تو کس سے کریں نارسائیوں کا گلہ
> سفر تمام ہوا ہم سفر نہیں آیا

○

> دل آگ تازہ قصیدہ نئی تشبیب کے ساتھ
> رزق برحق ہے یہ خدمت نہیں ہوگی ہم سے
> اجرت عشق نہیں ہے تو ہم ایسے مزدور
> کچھ بھی کر لیں گے یہ محنت نہیں ہوگی ہم سے
> ہر نئی نسل کو اک تازہ مدینے کی تلاش
> صاحبو! اب کوئی ہجرت نہیں ہوگی ہم سے

○

> یہ بستی جانی پہچانی بہت ہے
> یہاں وعدوں کی ارزانی بہت ہے
> شگفتہ لفظ لکھے جا رہے ہیں
> مگر لہجوں میں ویرانی بہت ہے

> بادل بادل گھومے پر گھر لوٹ کے آنا جھولے لال
> اللہ سائیں ڈاڑھی کے بچھڑی کونج ملانا جھولے لال
> سب کبھی آ جائے بیچلے بن پر ٹوٹ کے برسی کالی رات
> ایک اپنی بستی کے نام کا دیا جلانا جھولے لال
> اپنے بیچے بیٹے جب جب تیز ہوا کی چپ بجیں
> میری برکت والی مٹی سب کچھ بچانا جھولے لال

○

> اس بار بھی دنیا نے ہدف ہم کو بنایا
> اس بار تو ہم شہ کے مصاحب بھی نہیں تھے
> بچ آئے سخن تو ہر جو ہر جوہر مصاحب
> جو دام سے اپنے مناسب بھی نہیں تھے
> بستی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں سے
> وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

○

> منظر کمند ہی اور علامت کا سفر بھی نیا ہے
> نصیب کی منزلوں میں انداز جدید کرے بھی نیا ہے
> کوئی کمانوں سے تیر بے اعتبار یا قصد ہی آ گئے ہیں
> دعائیں بھی سوائے بے خمیازہ اثر بھی نیا ہے

○

> خواب کی طرح بکھر جانے کو جی چاہتا ہے
> ایسی تنہائی کہ مر جانے کو جی چاہتا ہے

## افتخار عارف

# مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے الہلال کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۸۸): ہندوستان کے مسلمان گھرانے سے تعلق رکھنے والی ۲۴ سالہ تعلیم یافتہ لڑکی، مقیم ٹورانٹو کے لیے پڑھے لکھے شریف خاندان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیے۔

★

اشتہار نمبر (۸۹): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم تعلیم یافتہ، معقول ملازمت پر فائز، نیک مسلمان لڑکے کیلئے اندرون ۲۲ سال عمر کی خوبصورت لڑکی کا فوری رشتہ درکار ہے۔

## برائے فروخت

۲۴ کیرٹ سونے کا زیور مناسب داموں پر فروخت کیا جا رہا ہے۔

کار اسٹیریو بھی اچھی حالت میں برائے فروخت ہے۔ فون کیجیے!
247-5042

## لڑکوں کا گرمائی کیمپ

جولائی اور اگست میں دس سے اٹھارہ سال تک کی عمر کے لڑکوں کے لیے انگلوں کوشن پارک میں اسلامی تعلیم و تربیت کا کیمپ قائم ہوگا۔ فیس صرف ۵۰ ڈالر ہے۔ داخلہ محدود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے مزید معلومات کے لیے فون کریں:
747-7500
638-6069

بچوں کے گرمائی کیمپ کی مالی امداد کے سلسلے میں منعقدہ عید فیسٹول کا ایک منظر۔ دیواروں پر آویزاں بچوں کی خطاطی کے نمونے

# مسلمان لڑکوں کا گرمائی کیمپ

اس سال موسم گرما کی چھٹیوں میں مسلمان بچوں کو ٹی۔ وی اور یہاں کے دوسرے غیر مسلم اثرات سے دور رکھنے کے لیے ٹورانٹو کی چار مسلمان انجمنوں نے مل کر بچوں کے لیے گرمائی کیمپ چلانے کا بندوبست کیا ہے۔ اس کیمپ میں مکمل اسلامی طرز زندگی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو جسمانی نشوونما کی تربیت بھی دی جائے گی۔ جولائی اور اگست کے مہینوں میں دو علیحدہ علیحدہ کیمپ بلحاظ عمر رکھے جائیں گے ہر کیمپ دو ہفتے کے لیے ہوگا۔ جارجین کے علاقے میں گریڈی جھیل کے کنارے ایک بہت ہی پرفضا مقام کیمپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ کیمپ پر جانے سے قبل کیمپ کی زندگی کے بارے میں بچوں کو دو ہفتے کی تربیت ٹورانٹو ہی میں دی جائے گی۔

بچوں کا یہ کیمپ مکمل رضاکارانہ طور پر چلایا جائے گا۔ اس کے اخراجات کا کل تخمینہ اکیس ہزار ڈالر لگایا گیا ہے۔ جس میں سے تقریباً دو ہزار ڈالر کی امداد حکومت انٹاریو سے حاصل کی گئی ہے۔ بقیہ رقم کے لیے پچھلے ہفتے ٹورانٹو میں ہر سال عید بین الاقوامی کھانوں کا میلہ اور بازار لگایا گیا۔ جس میں پاکستانی، ہندوستانی، سیلونی، بنگلہ دیشی، ویسٹ انڈیز، عراقی، مشرقی و مغربی افریقہ کے متفرق کھانے پیش کیے گئے۔ اس کامیاب تقریب میں ہزار سے زائد لوگوں نے شرکت کی اور اس کی کل آمدنی پونے چار ہزار ڈالر کے لگ بھگ ہوئی۔

مزید ضرورت کی رقم انجمن چلانا میں بچوں کے ذریعے کاروائیں کا بندوبست کرکے اکٹھی کی جائے گی۔

کیمپ میں حصہ لینے والی چار انجمنیں یہ ہیں:

امداد الاسلامی جماعت
کینیڈین اسلامک آرگنائزیشن
اسلامک فورم
مدرسہ اسلامیہ

کیمپ کی معلومات کے لیے فون کیجیے:
638-6069
493-4374
747-7500, 742-8144

مدرسہ اسلامیہ کے طلبہ عید بازار کے لیے قرآنی آیات کی خطاطی اور پوسٹر تیار کرتے ہوئے

کھانے کا ایک سٹال

## پاکستان اور مڈل سیکس کے درمیان تین روزہ میچ ڈرا ہوگیا

سلیم ملک ۵ رنز کی کمی سے سنچری مکمل نہ کر سکے، پاکستان نے ۲۴۳ رنز بنا کر دوسری اننگز ختم کردی

[illegible]

### پہلے گواسکر ریکارڈ بنانے پھر توڑنے کی سوچوں گا: میانداد

[illegible]

### عوام میں بیداری ہے۔ نصراللہ خان

[illegible]

RE/MAX
Above the Crowd!
brampton inc. realtor
350 Rutherford Rd. S.

SERVICE WITH A SMILE
Do you know why people are moving into Brampton?
- It is one of the fastest-growing cities in Ontario.
- Prices are $10,000 to $15,000 lower than Metro Toronto.

Consider this Semi Detached with a Class; Beautiful 2-Storey, 3 Bedroom, upgraded carpet, stonewall and fireplace in the master bedroom, eat-in-kitchen with carpet, walkout to deck and large fenced lot, landscaped, trees, shrubs.

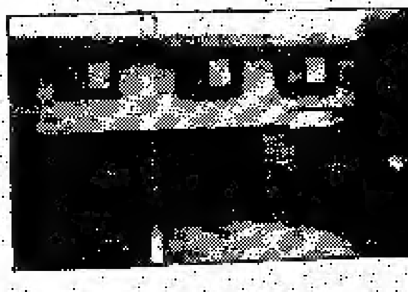

Only $152,900
Call: IQBAL RANA 456-2200
Member of Toronto and Brampton Real East Boards

# پاکستان کے "مائی باپ" بننے والے ممالک کو ہم "نانی یاد" دلادینگے۔ راجیو گاندھی

امریکہ بھارت کو محصور کرنے کے لئے پاکستان میں ہتھیار جمع کر رہا ہے، پاکستان کو اواکس طیاروں کی فراہمی کا فیصلہ بھارت پر دباؤ ڈالنے کی مہم کا حصہ ہے

## ہم بھارت کی سرزمین پر خالصتان نہیں بننے دیں گے

فوجی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ابتک پاکستان میں جمہوریت قائم نہیں ہو سکی

[illegible]

دہلی کی جامع مسجد کے علاقے میں فرقہ وارانہ فسادات کے دوران ہندو بلوائی مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا کر لوٹ مار کر رہے ہیں

## صرف میرٹھ میں ہلاک شدگان کی تعداد ۳ سو سے تجاوز کر گئی

۲۴ گھنٹوں کے دوران دہلی، میرٹھ، اٹاوہ، بلند شہر، علی گڑھ اور بڑوت میں ۶۶ افراد ہلاک۔ دریا اور جنگل سے ملنے والی لاشوں کی پوسٹ مارٹم رپورٹ شائع نہیں کی گئی

[illegible]

## میرٹھ میں ہندو غنڈوں کے ہاتھوں مسلمان لڑکیوں کی بے عزتی

باپ کو بیٹی کے سامنے قتل کر دیا گیا، بیٹیوں کو والدین کے سامنے خنجر مارے گئے، احمد آباد میں مسلمانوں کے کئی گھر جلا دیئے

[illegible]

### بھارت میں مسلمانوں پر تشدد کے خلاف ایم ایم ظفر کا بھارتی سفیر کے نام احتجاجی نوٹ

[illegible]


**SKYMARK**

Heating and Air-Conditioning Co.

*For Reasonable Rates & Reliable Service of:*

- Residential and Commercial Air-Conditioning Systems
- Heat Pumps
- Gas Fired Regular & High Efficiency and Electric Furnaces,
- Electronic Air Cleaners
- Power Humidifier

WE ALSO OFFER 24 HOUR EMERGENCY SERVICE

- SERVICE
- SALES
- INSTALLATIONS

*Book now for complete spring service and set up of Air-Conditioning Systems.*

**Call: ABDUL JABBAR: 499-2254**


### میں راجیو کے بیان کا جائزہ لے رہا ہوں، جونیجو

[illegible]

[illegible]

### بھارت میں ہر سال ۵۰۰ مسلم کش فسادات ہوتے ہیں

[illegible]

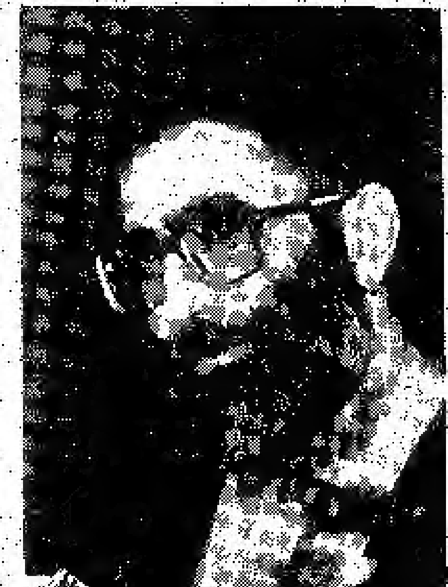

### خلیج میں امریکہ کی حالت زخمی سانپ کی طرح ہے: صدر خامنہ‌ای

[illegible]

### فجی میں ہندوؤں کی حکومت کی بحالی کے لئے بھارت کی سرتوڑ کوشش

[illegible]

### روسی افواج کی واپسی کے بعد ظاہر شاہ کی حکومت قابل قبول ہوگی۔ گورباچوف

[illegible]

### چرن سنگھ کی آخری رسومات

[illegible]

[illegible]

## خواجہ احمد عباس بمبئی میں انتقال کر گئے

دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ ذیل سنگھ، راجیو اور ادبی شخصیات کا اظہار رنج و غم

[illegible]

Fortnightly
# al-hilal

50¢ Vol. 16 No. 6 June 10, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

# بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کیخلاف حیدر آباد میں احتجاج، فوج طلب کر لی گئی

مشتعل افراد نے ہندوؤں کی ۲ دکانوں کے علاوہ مندروں اور ایک کلینک کو آگ لگادی، پولیس کی دکانیں لوٹ کر بھارتی فلمیں نذر آتش کر دیں

بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف کراچی میں مشتعل افراد امریکی پرچم نذر آتش کر رہے ہیں

## کراچی میں بھارتی قونصلخانے کے سامنے مظاہرہ کیا گیا

مسلمانوں نے عید الفطر کے دن بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج کیا

SARDAR SHAHID IQBAL

آپ کا ۷ مرلہ سکیم کا فارم ہمیں موصول ہو گیا ہے۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ اپنی شناخت کیلئے اپنا شناختی کارڈ بمعہ مسلم لیگ رکنیت کی فوٹو کاپی مورخہ 3-4-87 تک ہیڈ کوارٹر آفس میں جمع کروا دیں۔ مسلم لیگ کی رکنیت نہ ہونے کی وجہ سے آپکا ۷ مرلہ سکیم فارم منسوخ ہو جائیگا۔

خیر اندیش
سردار شاہد اقبال

اس سلسلہ میں آپ سے گذارش ہے کہ اپنے مکان پر مسلم لیگ کا جھنڈا ضرور لگوائیں۔

۷ مرلہ اسکیم کے تحت بیچی گئی زمین کو پلاٹ حاصل کرنے کے لئے پارٹی کارڈ فراہم کرنے کی ہدایت کا عکس

# ۷ مرلہ اسکیم صرف نادار مسلم لیگیوں کے لئے شروع کی گئی ہے

## کراچی میں امریکی پرچم نذر آتش

کراچی میں بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف یہاں ہونے والے مظاہرے کے دوران حکومت پاکستان اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ بھارتی قونصل خانہ کے باہر بھارتی پرچم نذر آتش کیا گیا۔

# پاکستانی طالب علم امریکہ میں نوکری نہیں کر سکیں گے

# بنگلہ دیش میں عید کو یوم سوگ منایا گیا
## بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کیخلاف احتجاجی مظاہرے

# بھارتیوں نے ستلج میں پانی چھوڑ دیا
## پاکستان میں زیر تعمیر بند بہہ گیا

## کراچی ایئرپورٹ پر مربوط الارم سسٹم نصب کرنے کی تجویز

# تمام سیاسی جماعتیں ناکارہ ہو گئی ہیں ان کا کوئی خاص کردار نہ رہا ہے

## ۷ مرلہ سکیم کے تحت پلاٹ حاصل کرنے کے لئے پارٹی کارڈ ضروری ہے

الہلال
باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے
برائے مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پر کر کے ہمیں روانہ کریں۔ آپ کے لیے اخبار جاری کر دیا جائے گا۔
پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو (کینیڈا)
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۵ ڈالر
Name
Address
Postal Code Telephone
زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور بہ پتہ ذیل بھیجئے
338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374
اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI